13 اگست 2025ء

اسٹیٹ بینک نے اپنی زری پالیسی رپورٹ جاری کردی

بینک دولتِ پاکستان نے بدھ کے روز اپنی زری پالیسی رپورٹ (ایم پی آر) جاری کردی۔ یہ رپورٹ اُس اہم معاشی پیش رفت اور اقتصادی منظرنامے کا خاکہ بیان کرتی ہے جو زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے حالیہ اجلاسوں میں زیرِ غور آئے تھے۔ یہ رپورٹ زری پالیسی کی تیاری میں شفافیت بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی ابلاغی کاوشوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے تاکہ پالیسی کی تشکیل کے حوالے سے زیادہ موثر انداز میں معلومات متعلقہ اسٹیک ہولڈرز تک پہنچائی جاسکیں۔

جون اور جولائی کے زری پالیسی کمیٹی کے اجلاسوں میں پالیسی ریٹ کو 11 فیصد پر برقرار رکھتے ہوئے کمیٹی نے توقع ظاہر کی ہے کہ حقیقی پالیسی ریٹ مہنگائی کو وسط مدتی ہدف کے اندر مستحکم رکھنے کے لیے معقول طور پر مثبت رہے گا، جیسا کہ رپورٹ میں شامل مہنگائی کے فین چارٹ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ مزید برآں، بیرونی کھاتے کے حوالے سے ایم پی آر میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ تجارتی خسارہ مزید بڑھے گا اور کارکنوں کی ترسیلات میں جاری متوقع اضافے کے باوجود مالی سال 26ء میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے ایک فیصد تک ہوجائے گا۔ اس کے باوجود، ایم پی آر کا کہنا ہے کہ مالی رقوم کی متوقع آمد کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کی جانب سے انٹربینک زرمبادلہ کی مسلسل خریداریوں کی بدولت اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر کو مزید بڑھانے میں مدد ملے گی جو دسمبر 2025ء کے آخر تک 15.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ دریں اثنا، معاشی سرگرمی میں مزید اضافہ متوقع ہے کیوں کہ پالیسی ریٹ میں سابقہ کمی کے اثرات اب بھی مرحلہ وار ظاہر ہورہے ہیں۔ اسی طرح، مالی سال 26ء میں حقیقی جی ڈی پی نمو 3.25 سے 4.25 فیصد کے درمیان رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ زری پالیسی رپورٹ میں بنیادی اقتصادی منظرنامے کے لیے ممکنہ بیرونی اور داخلی خطرات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

زری پالیسی رپورٹ میں پانچ باکس بھی شامل ہیں جن میں زری پالیسی کی تشکیل اور ابلاغ سے متعلق اہم نظری اساس، اور اس کے ساتھ ساتھ عالمی اور ملکی سطحوں پر قابلِ ذکر امور پر بحث کی گئی ہے۔ پہلے باکس میں پالیسی ریٹ میں 1100 بی پی ایس کی کمی پر اور اس کے تاحال سامنے آنے والے اثرات پر گفتگو کی گئی ہے۔ جیسا کہ اسٹیٹ بینک کے متعدد حالیہ زری پالیسی بیانات میں حوالہ موجود ہے۔ جو زری پالیسی میں تبدیلیوں کے بعد تھوڑی تاخیر سے معیشت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ دوسرے باکس میں ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی معیشتوں میں اہم مرکزی بینکوں کی طرف سے حال میں محتاط زری پالیسی فیصلے لیے جانے کا مجموعی خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ تیسرے باکس میں فین چارٹس سمجھنے کا طریقہ وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ فین چارٹس ایک عام تصویری آلہ ہے جسے کئی مرکزی بینک اہم متغیرات، خصوصاً مہنگائی کی پیش گوئیوں سے منسلک غیر یقینی کیفیت کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ چوتھے اور پانچویں باکس میں تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ لیبر مارکیٹ اور زرعی شعبے سے متعلق ضروری ڈیٹا دستیاب تو ہوتا ہے لیکن بالترتیب تاخیر سے اور بے قاعدگی سے، چنانچہ اس خامی پر قابو پانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے متبادل ڈیٹا اور مشین لرننگ تکنیک استعمال کی ہے۔

تفصیلات کے لیے:

https://www.sbp.org.pk/m_policy/mpr.htm